احرار کا عبرت ناک زوال

جماعت احمدیہ کے خلاف احرار کی فتنہ پردازیاں جن دنوں عروج کو پہونچی ہوئی تھیں۔ اور جب ان کی تمام کوششیں، احمدیت کے استیصال کے لئے وقف ہو رہی تھیں۔ ظاہری حالات پر نگاہ رکھنے والا کوئی شخص یہ خیال بھی نہیں کر سکتا تھا۔ کہ ایک دن احرار کا یہ تمام غرور خاک میں مل جائے گا۔ اور وہ در بدر دھکے کھاتے پھریں گے۔ مگر وہ علام الغیوب خدا جس کے قبضہ تصرف میں زمین و آسمان کا ذرہ ذرہ ہے۔ اور جس کا علم تمام اشیاء پر محیط ہے۔ اس نے اپنے برگزیدہ خلیفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی زبان پر تصرف فرما کر حضور کے ذریعہ دنیا میں یہ اعلان کرایا۔ کہ زمین احرار کے پاؤں تلے سے نکل رہی ہے۔ اور ان کی شکست ان کے قریب پہونچ چکی ہے۔ چنانچہ اس اعلان پر ابھی تھوڑے ہی دن گزرے تھے۔ کہ مسجد شہید گنج کا تنازعہ شروع ہو گیا۔ اور اس موقعہ پر احرار نے جس شرمناک غداری اور اسلام دشمنی کا ثبوت دیا۔ اس نے ان کی نفرت عالم اسلامی کے قلوب میں ایسی راسخ کر دی۔ کہ پھر کسی تدبیر سے وہ دور نہ ہو سکی۔ اور وہ شہرت کے بلند و بالا مینار سے گر کر تحت الثریٰ میں جا پہونچے۔ اور انہیں ایسا زوال ہوا۔ کہ کبھی تو یہ نظر آتا تھا۔ کہ لوگوں نے ان کے لئے اپنی ہمیانیوں کے مونہہ کھول رکھے ہیں۔ اور کجا یہ حالت ہو گئی۔ کہ انہیں اپنے مرکزی دفتر کے اخراجات کے لئے بھی کچھ ملنا محال ہو گیا۔ چنانچہ اس کا پتہ اخبار ”احرار“ کے ایک تازہ پرچہ سے لگتا ہے جس کی ۱۹۔ اپریل کی اشاعت میں مولوی حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کا ایک مضمون ”ضروری گزارش“ کے زیر عنوان شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے احرار کی مالی پریشانیوں کا رونا روتے ہوئے لکھا ہے:۔

”بار بار تحریر و تقریر اور خلوت و جلوت میں مجلس احرار کے مخلص کارکنوں کو ہمیشہ یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ کہ آپ میں سب کچھ ہے۔ اگر نہیں ہے۔ تو مالی تنظیم نہیں ہے۔ اور اس کے بغیر کوئی کام چلنے کا نہیں۔ میں پرسوں دہلی سے لاہور پہونچا۔ تو مجھے دفتر سے اطلاع ملی۔ کہ اب ایک پائی بھی اخراجات کے لئے دفتر میں موجود نہیں۔ نہ شاہ صاحب کے مقدمہ پر خرچ کرنے کے لئے اور نہ دفتر کو چلانے کے لئے روپیہ موجود ہے۔ مجھے حیرت ہوتی ہے۔ کہ یہ کام کیسے چلے گا۔۔۔۔ شاہ صاحب پر جو دوسرا مقدمہ ہے۔ اس کے لئے دوستوں نے کیا بھیجا۔ اس کا جواب نفی میں ہے۔ حالانکہ اس وقت جو مقدمہ لاہور کی سشن عدالت میں چل رہا ہے۔ وہ دفعہ ۱۲۴۔الف اور دفعہ ۱۲۱ کے ماتحت ہے۔ دفعہ ۱۲۱ میں عمر قید۔ عبور دریائے شور اور پھانسی کی سزا ہو سکتی ہے۔ مگر دوستوں کا عجیب حال ہے۔ کہ بجائے مقدمہ پر خرچ کرنے کے مٹھائیاں کھا رہے ہیں۔۔۔۔ اس وقت مرکز میں نہ ٹیلیفون ہے۔ جس کے نہ ہونے کی وجہ سے کام کو تکلیف سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ اور نہ دفتر کے پاس ڈاک کے خرچ کے لئے پیسہ ہے نہ دفتر کے کارکنوں کی امداد ہو رہی ہے۔ آپ ہی فرمائیں کہ ان حالات میں دفتر کا کام کس طرح چلے کیونکہ ان ضروری اخراجات کے مقابلہ میں ایک روپیہ کی بھی مستقل آمدنی نہیں ہے۔“

یہ ہے اس آل انڈیا مجلس احرار کے مرکز کی حالت جس کا دعوےٰ تھا۔ کہ وہ چالیس کروڑ مسلمانوں کی نمائندگی کا فرض ادا کر رہا ہے اور مسلمان اس کے کہنے پر سب کچھ قربان کر رہے ہیں۔ چونکہ احرار کی اصل غرض و غایت روپیہ بٹورنا ہے۔ اس لئے مولوی حبیب الرحمٰن صاحب نے لکھ دیا۔ کہ ”اگر ان حالات کے معلوم ہونے کے بعد مرکز کی مستقل مالی امداد کی طرف توجہ نہ کی گئی۔ تو کم از کم مجھے سوچنا پڑے گا۔ کہ اب کام کر سکتا ہوں۔ یا نہیں“۔

احراری لیڈر جو ہزارہا روپیہ مسلمانوں سے وصول کر کے ہڑپ کر چکے ہیں۔ اب جو چاہیں طریق اختیار کریں مگر یہ تو ظاہر و باہر ہے۔ کہ احرار کا سر غرور خدا تعالےٰ نے ایسا نیچا کیا ہے۔ کہ وہ جو اپنے آپ کو چالیس کروڑ مسلمانوں کا نمائندہ قرار دیتے تھے۔ اور جو اپنے بلند بانگ دعاوی سے زمین و آسمان کے قلابے ملاتے اور تمام مسلمانوں کو اپنے اشاروں پر چلنے والا قرار دیتے تھے۔ اس حالت کو پہونچ چکے ہیں۔ کہ در بدر کاسہ گدائی لے کر گھومتے پھرتے ہیں۔ مگر کوئی اس میں ایک پھوٹی کوڑی تک ڈالنے کے لئے تیار نہیں۔

احرار کی ناکامی و نامرادی کی یہ ایسی عبرتناک مثال ہے جس سے صداقت احمدیت روز روشن کی طرح ظاہر ہے۔ احرار کس شور و شر کے ساتھ اٹھے تھے۔ ان کے کیا کیا دعوے تھے۔ ان کی کیا کیا تدبیریں تھیں۔ جو انہوں نے احمدیت کو کچلنے کے لئے اختیار کیں۔ مگر آخر کیا ہوا۔ یہی کہ احمدیت خدا تعالےٰ کے فضل و کرم کے ساتھ پہلے سے زیادہ مضبوط۔ طاقتور اور پختہ ہو گئی۔ اور جماعت احمدیہ سرعت کے ساتھ ترقی کے منازل طے کر رہی ہے۔ لیکن احرار اپنی حالت زار پر نوحہ خوانی کر رہے ہیں:۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ شہادت ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو ضعف کی شکایت زیادہ ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خطبہ جمعہ باوجود ناسازیٔ طبع حضور نے خود پڑھا۔ جس میں تبلیغی جہاد کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اچھی ہے۔

یہ خبر نہایت خوشی و مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ آج صبح نو بجے کے قریب اللہ تعالیٰ کے فضل سے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ خدا کے فضل سے زچہ و بچہ کی صحت اچھی ہے ہم اس خوشی کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نومولود کو سلسلہ اور تمام خاندان کے لئے ہر طرح کی خیر و برکت کا باعث بنائے۔ اور ان انعامات کا مورد بنائے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی اولاد کے لئے اللہ تعالیٰ سے طلب فرمائے ہیں آمین

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب پنجاب حج کمیٹی کے اجلاس میں شامل ہونے کے لئے لاہور گئے۔

علی گڑھ یونیورسٹی سے چار احمدیوں کی کامیابی

امسال علی گڑھ یونیورسٹی سے حسب ذیل چار احمدی اصحاب مختلف امتحانوں میں شامل ہوئے تھے۔ چاروں ہی کامیاب ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے:۔

(۱) مولوی عبد المنان صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ۔ ایم۔ اے فائنل
(۲) مولوی محبوب عالم صاحب خالد ابن خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب بی۔ٹی
(۳) سید ناصر احمد شاہ صاحب ابن حضرت سید ناصر شاہ صاحب رضی اللہ عنہ بی۔ٹی
(۴) سید عبد الرؤف صاحب سیالکوٹ بی۔ٹی

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) ابو نذیر بہاء الحق صاحب اسسٹنٹ انکم ٹیکس آفیسر کلکتہ کا ڈیپارٹمنٹل امتحان ۲۲ اپریل سے شروع ہونے والا ہے (۲) مولوی اختر علی صاحب بھاگلپوری کا پوتا محمد ادریس بورڈر تحریک جدید قادیان بعارضہ نمونیہ سخت بیمار اور نور ہسپتال میں زیر علاج ہے (۳) محمد عبد الغفور خانصاحب سنوری تحویلدار کنڈ و گھاٹ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں (۴) محمد عبد الرحیم صاحب سیکرٹری جماعت ہائے رائچور و دیودرگ بعارضہ دق سل بیمار ہیں۔ (۵) مولوی سعد الدین صاحب گوجر خاں کا لڑکا ضیاء الدین تپ محرقہ سے سخت بیمار ہے۔ (۶) چودھری ابو محمد عبد اللہ خانصاحب امیر جماعت گھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ پسلی میں پھوڑا نکلنے کی وجہ سے شدید بیمار ہیں (۷) حاجی غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کریام دوبارہ بیمار ہو گئے ہیں (۸) بشیر احمد صاحب پسر مستری نذیر محمد صاحب آف دار الصناعت لاہور میں بیمار ہیں سب کے لئے دعا کی جائے:۔

ولادت (۱) عبد المجید صاحب ابن بابو عبد الحمید صاحب آڈیٹر لاہور کے ہاں ۱۸ اپریل کو لڑکی تولد ہوئی (۲) چودھری بشیر احمد صاحب ڈرائنگ ٹیچر ہائی سکول قادیان کے ہاں ۸ شہادت کو لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے:۔

غیر مبایعین سے خطاب

وہی امام ہے محمود قادیاں بھی وہی
وہی ہے گلشن احمد ہے باغباں بھی وہی

وہی مکین ہے اور اسکے ہیں مکاں بھی وہی
ہے عندلیب وہی انکا آشیاں بھی وہی

تھی جن پہ نظر عنایت تمام تر اس کی
جسے وہ کہتے تھے بچہ کبھی حقارت سے

خدا کی شان ہوئے پہلے بدگماں بھی وہی
خدا کے فضل سے ہے آج کامراں بھی وہی

پیامیو! کہو انصاف سے خدا لگتی
پہ حیف تم نے اٹھایا نہ فائدہ کچھ بھی

ہے کیا زمیں یہ وہی اور آسماں بھی وہی
تمہارے دل بھی وہی سود و زیاں بھی وہی

کہیں گے کو دشمن آل نبی نہ کیوں تم کو
ہے سامنے وہی آل نبی ادھر دیکھو

کہ ہیں دہن بھی تمہارے وہی زباں بھی وہی
ادھر ہیں تیر تمہارے وہی کماں بھی وہی

یہ کیا ہے جتنے مخالف ہیں احمدیت کے
زمانہ بھر میں تمہارے ہیں رازداں بھی وہی

بدل گئے ہیں زمانے روش نہیں بدلی
ہیں ولولے وہی منظور ناتواں بھی وہی

خاکسار:۔ ڈاکٹر منظور احمد بشیری قادیان

خاکسار عرفانی کے پہلے پوتے کی تقریب نکاح

الحمد للہ ۲۰ ماہ شہادت ۱۳۱۹ ہش (۲۰ اپریل ۱۹۴۰ء) کی شام کو میرے سب سے بڑے پوتے عزیز محمد سلیمان (خالد) عرفانی ابن محمد ابراہیم علی عرفانی کا نکاح مخدومی مولوی غازی الدین صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر پونا کی صاحبزادی عزیزہ شمس النساء بیگم صاحبہ سے پانچسو روپیہ مہر پر ہوا۔ خطبہ نکاح عزیز مکرم محمود احمد صاحب عرفانی نے پڑھا۔ زر مہر میں سے ساڑھے تین سو روپیہ کا زیور عزیزہ شمس النساء بیگم کو دے دیا گیا۔ جو اس کی اپنی ملکیت ہو گیا۔ اور ڈیڑھ سو روپیہ مہر کا اس کے شوہر کے ذمہ باقی ہے۔ خدا کے فضل سے میں خود بھی اس تقریب میں شامل ہو سکا۔ اور جماعت پونا کے امیر مولوی بابا ولی اللہ صاحب اور دوسرے معزز احباب کیپٹن نذیر احمد صاحب لفٹیننٹ چودھری نظام الدین صاحب چودھری عبد الرحمن صاحب عزیز مکرم خلیفہ علیم الدین صاحب اور مولوی نواب الدین صاحب اور دوسرے بھائیوں نے شرکت فرما کر اپنی محبت و اخلاص کا اظہار فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے:۔

تقریب نکاح میں مولوی غازی الدین صاحب کے غیر احمدی رشتہ دار بھی شریک تھے اور اس طرح پر ان کو تبلیغ کرنے کا موقعہ بھی میسر آ گیا۔ یہ تقریب نہایت سادگی کے ساتھ عمل میں آئی۔ میں اپنے تمام بزرگوں اور بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس شادی کے بابرکت اور مثمر ثمرات ہونے کے لئے دعا کریں۔ مولوی غازی الدین صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے مخلص صحابہ میں سے ہیں۔ اور اپنے خاندان میں اس وقت تک تنہا احمدی ہیں۔ ان کے بھائی صاحبان معزز عہدوں پر ہیں۔ جن میں سے ایک ڈاکٹر صاحب پنشن پر آ گئے ہیں۔ اس قدر غیر احمدی ماحول میں رہ کر انہوں نے ہر قسم کے اثرات سے الگ رہ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس تعلیم پر عملاً استقلال کا ثبوت دیا۔ کہ غیر احمدی کو لڑکی نہیں دی۔ میں یقیناً جانتا ہوں۔ کہ کسی دباؤ اور تعلق و جذبات نے اس جبل سے ان کو الگ نہیں ہونے دیا۔ اللہ تعالیٰ اس رنگ کا اخلاص و استقلال ہر احمدی کو نصیب کرے:۔

خادم سلسلہ یعقوب علی عرفانی نزیل سکندرآباد دکن

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے

مولوی محمد علی صاحب کے ایک اعتراض کا جواب

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین نے اپنے ایک خطبۂ جمعہ مطبوعہ "پیغام صلح" ۱۸ اپریل ۱۹۴۰ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک الہام اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ کے متعلق جس کے معنے آپ نے یہ بیان فرمائے "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ میں یقیناً ان کو جو تیرے متبع ہوں گے۔ ان لوگوں پر جو تیرے مخالف ہوں گے ہمیشہ غالب رکھوں گا۔ اور یہ غلبہ قیامت تک رہے گا" حسب ذیل گوہر افشانی کی ہے:-

"یہ ہے وہ نیا مذہب جو آج کل قادیان میں بن رہا ہے۔ دیکھ لیجئے۔ اس میں حضرت مسیح موعود باقی نہیں رہتے۔ صرف محمود باقی رہ گیا ہے۔ جس طرح ماموروں کا ماننا ضروری ہے۔ اسی طرح میاں صاحب نے اپنا ماننا ضروری قرار دیا ہے"

پھر کہا:- "اب دیکھ لیجئے۔ میاں صاحب صاف کہہ رہے ہیں۔ کہ میرے ماننے والے منکرین خلافت پر ہمیشہ غالب رہیں گے۔ نہ اللہ رہا۔ نہ رسول رہا۔ نہ مسیح موعود رہا۔ صرف خلیفہ ہی خلیفہ رہ گیا"

گویا مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک جو انسان خدا کے حکم سے اپنی اتباع کی دوسروں کو تلقین کرے۔ اور اپنے اتباع کی تبلیغ کا اعلان کرے۔ وہ دراصل تمام بالا ہستیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے آپ کو منواتا ہے۔ چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدا تعالیٰ کے الہام کی بنا پر یہ کہا۔ کہ آپ کے متبعین قیامت تک منکرین خلافت پر غالب رہیں گے۔ اس لئے آپ کے نزدیک نہ اللہ رہا۔ نہ رسول رہا۔ نہ مسیح موعود رہا۔ مگر سوال یہ ہے۔ کہ جب حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے یہ الہام پیش کیا۔ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ اور یہ دعوےٰ کیا۔ کہ میرے ماننے والے نہ ماننے والوں پر غالب رہیں گے۔ تو کیا انہوں نے اپنے سے پیشتر کے تمام انبیاء و رسل اور ملائکہ کتب۔ اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لانا ترک کرا دیا تھا۔ یا جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فَاتَّبِعُوْنِیْ کہکر اپنی اتباع کو لازمی قرار دیا۔ تو تمام انبیاء اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ترک کرا دیا تھا۔ یا جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ کے الہام کی بناء پر یہ کہا۔ کہ میرے ماننے والے میرے منکرین پر ہمیشہ غالب رہیں گے۔ تو کیا آپ کے ہوتے ہی نہ اللہ رہا۔ نہ رسول رہا۔ صرف مسیح موعود ہی مسیح موعود رہ گیا؟ اگر ایسا نہیں ہوا۔ تو اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پر اعتراض کرنے میں جس قدر دیانت۔ اور ایمانداری سے کام لیا گیا ہے۔ وہ ظاہر ہے:-

اصل بات یہ ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے جو اعتراض کیا ہے۔ وہ ایک پرانا اعتراض ہے۔ جو انبیاء پر ان کے منکرین کرتے آئے ہیں۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی بڑے زور شور سے کیا گیا۔ چنانچہ ڈاکٹر عبد الحکیم مرتد پٹیالوی نے لکھا:-

"الغرض یہ ایک مسئلہ۔ کہ آپ کے ماننے پر نجات منحصر ہے۔ ایسا خبیث اور باطل ہے۔ کہ اس سے ساری خدائی باطل ٹھہرتی ہے"

(الذکر الحکیم نمبر ۲ صفحہ ۱۸)

اسی مفہوم کو مولوی محمد علی صاحب نے اس رنگ میں ادا کیا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جب اپنی اتباع ضروری قرار دیتے ہیں۔ تو اپنے سوا خدا۔ رسول۔ قرآن اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ماننا بے سود ٹھہراتے ہیں:-

آج مولوی محمد علی صاحب عداوت محمود میں حد سے گزر کر جو کچھ بھی کہیں۔ قابل تعجب نہیں۔ لیکن ایک وقت وہ تھا۔ جب اس قسم کے اعتراضات کو وہ خود بھی لغو قرار دیتے تھے۔ اور ایک دفعہ تو انہوں نے اسی رنگ کے اعتراض کا جواب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنکر قلمبند بھی کیا تھا۔ جو اخبار بدر میں شائع ہو چکا ہے۔ مولوی صاحب نے اس میں لکھا:-

"پرسوں شام کے وقت ایک صاحب بٹالہ سے آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آجکل لوگ حضور پر یہ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ سب کچھ جو کر رہے ہیں۔ اپنے لئے کر رہے ہیں یعنی کتابوں میں اپنے ہی دعوے کا ذکر اور اسی کی تائید ہوتی ہے۔ اسلام کے لئے کچھ نہیں کرتے:-

اس پر حضرت اقدس نے ایک بڑی لمبی تقریر جو طرح طرح کے معارف سے پر تھی۔ فرمائی۔ ایسے حافظہ پر افسوس آتا ہے۔ کہ سوائے ایک دو باتوں کے کچھ یاد نہ رہا۔ فرمایا۔ یہ اعتراض صرف ہم پر نہیں آتا۔ سارے سلسلہ نبوت پر آتا ہے۔ ہر نبی جو آیا۔ پہلے اپنے آپ کو ہی منواتا رہا۔ سب نے یہی کہا۔ کہ اطیعونی۔ میری پیروی کرو۔ تو کیا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ تمام نبی بھی اپنے لئے یہ سب مصیبتیں اٹھاتے تھے۔ بلکہ یہ کم فہمی ہے دیکھنا چاہیئے۔ کہ اس اپنے آپ کو منوانے میں ان کا مقصد اور مدعا کیا تھا۔ سوائے اس کے کچھ نہیں۔ کہ خدا تعالےٰ کی طرف بلائیں اسی طرح پر ہم جو اپنی تائید میں باتیں پیش کرتے ہیں۔ تو اس سے ہمارا یہ مدعا ہوتا ہے کہ اپنی پرستش کرائیں۔ یا کوئی اپنا قبلہ قائم کریں۔ یا اپنی نماز پڑھوائیں۔ یا ہماری ساری کارروائیوں کا آخری مدعا اسلام کی طرف بلانا ہوتا ہے۔ کیا ہم اپنی ذات کے لئے کچھ کر رہے ہیں۔ یا جو کچھ ہم کرتے ہیں۔ اسلام کے لئے کرتے ہیں۔ جو نشان ہم دکھانے کا دعوےٰ کرتے ہیں اس سے بھی مدعا اسلام کی ہی تائید ہوتی ہے لیکن اگر اس بہانے اپنے دعوے کی بھی تائید کرنے کو وہ ہماری خود پسندی خیال کرتے ہیں اور خود اعتراض ٹھہراتے ہیں۔ تو پہلے سورج۔ اور چاند پر بھی وہی اعتراض کرنا چاہیئے۔ خدا تعالےٰ نے یہی چاہا ہے۔ کہ روشنی زمین پر ان کے ذریعہ پہنچائی جائے۔ تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ تو خود نمائی کرتے ہیں۔ اور اپنا فخر دکھاتے ہیں۔ کہ ہم میں یہ روشنی ہے۔ اس لئے آؤ۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے اندر بیٹھ جائیں۔ تا خدا تعالےٰ روشنی ہمیں کسی سیدھی طور پر پہنچائے۔ نہ ایسی اشیاء کی وساطت سے۔ جو خود اپنی بڑائی کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ یہ کس قدر حماقت ہے کہ جن ذریعوں سے خدا تعالےٰ نے روشنی کو پہنچانا پسند کیا ہے۔ ان کو داخل شرک کیا جائے اسی طرح سے خدا تعالےٰ کی سنت یہی ہے کہ جب وہ اپنی طرف خلقت کو بلانا چاہتا ہے تو نبیوں ہی ایک بندے کے ذریعہ سے کرتا ہے اور پھر جو کچھ وہ بندہ کرتا ہے۔ اس میں ہو کر کرتا ہے۔ اور اس کا ہر فعل خدا تعالےٰ کے لئے ہوتا ہے۔ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی۔ برہموؤں نے بھی یہ اعتراض کیا ہے۔ کہ لا الٰہ الا اللہ تو ہوا۔ مگر یہ ساتھ محمد رسول اللہ کیا لگا دیا ہے۔ فرمایا۔ ہم خود کیا ہیں۔ ہم زمین پر حجۃ اللہ ہیں۔ ہم خدا تعالےٰ کے مجسم نشان ہیں مگر کس کام کے لئے۔ صرف اسلام کے لئے۔ اور پیغمبر اسلام کی خدمت کے لئے اور اس تعالےٰ کے سچے دین کی تائید کے لئے۔ ہماری سب کارروائیاں اسلام کی خاطر ہیں۔ نہ اپنی ذات کے لئے"

(اخبار بدر ۱۵ اگست ۱۹۰۷ء)

اب اگر وہ اعتراض جو مولوی محمد علی صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر کیا ہے۔ درست اور صحیح ہے۔ تو پھر اس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی نہیں بچ سکتے:-

کتاب "حقیقۃ النبوۃ" کے متعلق

مولوی محمد علی صاحب کا مغالطہ آمیز بیان

مولوی صاحب سے ثبوت کا پُرزور مطالبہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی پہلی تصنیف "حقیقۃ النبوۃ" کے متعلق جناب مولوی محمد علی صاحب کا تازہ ارشاد حسب ذیل ہے۔

"اس کتاب میں بے شمار متضاد باتیں موجود ہیں۔ میں اس کتاب کے ایسے صفحات دکھا سکتا ہوں۔ جن میں اوپر کچھ لکھا ہے اور اسی صفحہ میں نیچے کچھ لکھا ہے"۔

(پیغام صلح ۱۸ اپریل ۱۹۴۰ء صفحہ ۲ کالم ۲)

نہایت افسوس ہے۔ کہ مولوی صاحب کا یہ بیان واقعات کے خلاف اور نادرست ہے۔ "حقیقۃ النبوۃ" پورے تئیس برس سے اپنوں اور بیگانوں کے ہاتھوں میں ہے سینکڑوں ہزاروں انسانوں نے اسے پڑھا ہے۔ بیسیوں بندگان خدا کی راہ نمائی کا موجب بنی ہے۔ اس کتاب کے متعلق آج جناب مولوی محمد علی صاحب پر یہ انکشاف ہوتا ہے۔ کہ اس میں "بے شمار متضاد باتیں" موجود ہیں۔ نیز یہ کہ مولوی صاحب اس کتاب کے ایسے صفحات دکھا سکتے ہیں۔ جن میں صفحہ کے آغاز میں جو امر بیان ہوا ہے صفحہ کے اخیر پر اس کے خلاف بیان کیا گیا ہے۔ میں خوب جانتا ہوں۔ کہ مولوی صاحب موصوف غیر محتاط بیان دینے کے عادی ہیں۔ بارہا انہوں نے اس قسم کی باتیں منہ سے کر دی۔ لیکن جب ثبوت طلب کیا گیا۔ تو بجز خاموشی ان کے لئے کوئی چارہ نہ رہا۔ میں اس بیان کو غلط ثابت کرنے کے لئے جناب مولوی صاحب سے پُرزور درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ان "بے شمار متضاد باتوں" میں سے صرف دس متضاد باتیں کتاب حقیقۃ النبوۃ سے پیش فرمائیں۔ دس کی شرط میں نے آپ کے لفظ "بے شمار" کی کردہ مبالغہ آمیزی کے اظہار کے لئے لگائی ہے۔ ورنہ حق یہ ہے۔ کہ آپ حقیقۃ النبوۃ میں سے ایک بھی متضاد بات پیش نہیں کر سکتے اسی طرح میں یہ بھی درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ اس کتاب کے دس ایسے صفحات کے نمبر بتائیں۔ جن پر بقول آپ کے اوپر کچھ بیان کیا گیا ہے۔ اور نیچے کچھ اور۔ آپ نے ایسے صفحات دکھا سکنے کا دعوےٰ فرمایا ہے۔ اس لئے اگر آپ ان صفحات کے نمبر اپنے اخبار میں شائع کرنا پسند نہ فرمائیں۔ تو ہم چند دوست آپ کی کوٹھی واقعہ اسلام ٹاؤن میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر بھی ان صفحات کو دیکھنے کے لئے آمادہ ہیں۔ صرف آپ ہمیں اس کی اطلاع فرما دیں۔

اگر جناب مولوی صاحب ہمارے اس معقول مطالبہ کو پورا نہ کریں۔ اور وہ ہرگز نہ کر سکیں گے۔ تو کیا انصاف پسند غیر مبائعین پر اور ایک مرتبہ یہ واضح نہ ہو جائے گا۔ کہ جناب مولوی صاحب عداوتِ محمود ایدہ اللہ الودود میں وہ کچھ دیکھنے کا دعوےٰ کر بیٹھتے ہیں۔ جو واقعہ کے خلاف ہوتا ہے۔

کیا یہ امر سوچنے کے قابل نہیں کہ جناب مولوی صاحب نے گزشتہ ربع قرن میں کتاب "حقیقۃ النبوۃ" کی "بے شمار متضاد باتوں" کا کبھی شمار نہیں کیا۔ اور نہ ہی ایسے صفحات کی نشان دہی کی ہے۔ جن میں اوپر کچھ لکھا ہے۔ اور نیچے کچھ اور۔ کیا ان کا یہ عمل ہی اُن کے تازہ دعوے کو موصوف باطل ثابت کرنے کے لئے کافی نہیں؟ خاکسار ابوالعطاء جالندھری

صدر انجمن احمدیہ کے قرضداروں کو انتباہ

نظارت بیت المال کی پیشکردہ تجاویز پر رپورٹ کرنے کے لئے جو سب کمیٹی مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۴۰ء مطابق ماہ امان ۱۳۱۹ہش کے تعلق میں مقرر ہوئی تھی۔ اس نے پورے غور و خوض کے بعد اس امر پر اظہار افسوس کیا تھا۔ کہ جو طالب علم تعلیمی قرضہ حسنہ کی صورت میں آج سے قبل دیئے جا چکے ہیں۔ ان کی واپسی خاطر خواہ نہیں ہو رہی۔ اور اس نے سفارش کی تھی۔ کہ نظارت بیت المال اس بارہ میں زیادہ توجہ اور جدوجہد کرے۔ اور جو لوگ ادا نہیں کرتے۔ ان کے خلاف قضا میں نالش کر کے ڈگری حاصل کرے۔ اور اگر اس پر بھی روپیہ ادا نہ کیا جائے۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور اخراج از جماعت اور مقاطعہ کے لئے رپورٹ کی جائے۔ اور بصورت عدم ادائیگی واصلاح عدالتی کارروائی کی جائے۔

لہٰذا ان تمام احباب کو جن کے ذمہ اس قسم کا قرضہ حسنہ قابل ادا ہے توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے قرضوں کو حسب وعدہ ادا کرنے کی فکر کریں۔ تا کہ ان کے خلاف مندرجہ بالا اقسام کی کارروائی کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ ورنہ اگر ہمیں مجبوراً اس قسم کی نالشیں اور رپورٹیں کرنی پڑیں۔ تو اس پر ان کو کوئی حق شکایت نہ ہوگا۔

ناظر بیت المال قادیان

سید سردار شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم کو الوداعی پارٹی و ایڈریس

مکرم سید سردار شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کی خوشاب تبدیلی پر ۱۰ اپریل کو مجلس خدام الاحمدیہ جہلم نے آپ کو الوداعی پارٹی دی اور حسب ذیل ایڈریس پیش کیا۔

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ جو آپ کو الوداع کہنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں عرض پرداز ہیں۔ کہ آپ نے جماعت کی جو خدمات کیں اور سلسلہ کے نظام کے قیام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کے احترام کی روح پیدا کرنے کے لئے جو کوشش کی ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اس کی جزائے خیر دے۔ آپ نے جس استقلال اور ایثار سے اپنی امارت کے فرائض کو سر انجام دیا۔ وہ ہمارے دلوں سے نہ مٹنے والا نقش ہے۔ اور ہم خلوص دل سے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمات کی توفیق دیتے ہوئے دینی اور دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

کلکتہ

مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ دعوت و تبلیغ کے یہاں آنے پر تبلیغ احمدیت میں ایک نئی حرکت پیدا ہو گئی ہے۔ گذشتہ کئی ہفتوں سے مبلغ صاحب اور مولوی دولت احمد خانصاحب بی۔اے۔ بی۔ایل وکیل سیکرٹری انجمن احمدیہ کلکتہ دارالتبلیغ میں اور کالج اسکوئر کے کھلے میدان میں سلسلہ تقاریر شروع کئے ہوئے ہیں۔ جس میں کثرت سے ہندو و مسلمان شریک ہوتے ہیں۔ اور بڑی دلچسپی سے سنتے ہیں۔ سامعین میں سے بعض لوگ دارالتبلیغ میں برائے تحقیقات آتے جاتے رہتے ہیں۔

۱۳ اپریل کو مولوی صاحب اور وکیل صاحب کی تقریریں کالج اسکوئر میں ہوئیں۔ مولوی صاحب نے بتایا۔ کہ انسانی زندگی کا مقصد کیا ہے۔ اور وہ مقصد کس طرح حاصل ہو سکتا ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ انسانی زندگی کا مقصد وہ نہیں۔ جس میں تمام حیوانات کم و بیش شریک ہیں۔ بلکہ انسانی زندگی کا مقصد اس سے بہت اعلیٰ و ارفع ہے۔ اور وہ ابدی زندگی میں لقاء الٰہی حاصل کرتے رہنا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم تمام بنی نوع انسان کو انسانیت کی حقیقت پر قائم کرنے کے لئے ایک مکمل کورس ہے۔ آپ کی تعلیم سے ہی دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ اور موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ کی تمام مشکلات کا حل ہو سکتا ہے۔ اور اسی دنیاوی زندگی میں انسان نجات حاصل کر کے لقاء الٰہی کے ناپیدا کنار سمندر میں اپنی کشتی مراد کو چلانا شروع کر دیتا ہے۔ اور مابعد الموت ابدی زندگی میں بھی گوناگون لقاء الٰہی و نئے نئے تجلیات الٰہیہ سے محظوظ ہوتا رہتا ہے۔

مولوی دولت احمد خانصاحب نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور اس کی غرض بیان کرتے ہوئے نہایت مؤثر الفاظ میں بتایا۔ کہ اسلامی تعلیم ہی دنیا میں امن قائم کر سکتی ہے۔ بعد جلسہ سامعین میں سے اکثر احباب نے ہمارے مقرروں سے ملاقات کی۔ ٹریکٹ اور پمفلٹ بھی ان میں تقسیم کئے گئے۔

دوسرے دن دارالتبلیغ میں محترم مبلغ صاحب اور وکیل صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ مولوی صاحب نے گذشتہ تقریروں کے سلسلہ میں بیان کیا۔ کہ کس طرح انسان پہلے صفاتِ الٰہیہ پر غور کر کے ایک خدا کے متعلق دھندلا سا تصور حاصل کرتا ہے۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ خود بعض کامل ترین افراد پر اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے۔ اور ان کی وساطت سے دیگر مومنین اور مخالفین پر ظاہر ہوتا ہے۔ مومنین پر رحمت کے ذریعہ۔ اور مخالفین پر غضب کے ذریعہ۔ اس کے بعد جب مومن خدا تعالیٰ کو حاصل کرنے کے لئے مزید عملی کوشش شروع کرتا ہے۔ تو پھر خدا تعالیٰ بھی اور نمایاں ہو کر اپنے تئیں اپنے بندوں پر ظاہر کرتا ہے۔

خاکسار۔ سید عبد الشکور احمدی

گنج

امسال غیر احمدیوں نے انتہائی مخالفت کی کہ ہمارا جلسہ نہ ہو سکے۔ جلسہ کے لئے ایک جگہ جو "درس وڈ امیاں" ملکوں نے دے رکھی تھی۔ اور خدام الاحمدیہ نے اس نہایت گندی جگہ کو صاف کیا تھا۔ مخالفین کے کہنے سے وہاں جلسہ نہ ہونے دیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ایک اور نہایت موزون جگہ عنایت کر دی۔ اور اس طرح مخالفین کی مخالفت نے ہماری کامیابی کو دوبالا کر دیا۔ چوہدری عبد الکریم صاحب سیکرٹری تبلیغ لاہور نے لاؤڈ سپیکر کا انتظام کر کے جلسہ کی کامیابی کو چار چاند لگا دیئے۔

گذشتہ سالوں میں سامعین کی اوسط تعداد چار پانصد تک ہوئی۔ مگر امسال پہلے دن یعنی اجلاس اول میں ہی یہ تعداد ایک ہزار کے قریب پہنچ گئی۔ اور جلسہ گاہ میں غیر مسلم و غیر احمدی شرفا کا ہجوم احمدی احباب سے بہت زیادہ تھا۔ مستورات کے لئے پاس کے ایک مکان میں انتظام تھا۔ اور یہ انتظام بھی پہلی دفعہ ہوا۔ جلسہ سے پندرہ منٹ پہلے پولیس کی ایک گارد انتظام کے لئے پہنچ گئی۔ جو آخیر تک اپنے فرائض زیر سرکردگی اسسٹنٹ سب انسپکٹر صاحب پولیس سرانجام دیتی رہی۔ انچارج صاحب پولیس اسٹیشن مغل پورہ بذاتِ خود تشریف لائے۔ اور پولیس کو ہدایات دے کر چلے گئے۔ اور جلسہ کی کارروائی شاندار کامیابی کے ساتھ سرانجام پائی۔

خاکسار۔ نور احمد جنرل سیکرٹری

شام چوراسی

عبد الحکیم صاحب سیکرٹری تحریر کرتے ہیں۔ یہاں ایک تبلیغی جلسہ ۹ تا ۱۲ اپریل کو کیا گیا۔ اور اشتہار چھپوا کر دس دس میل کے دیہات میں تقسیم کئے گئے۔

پہلا اجلاس زیر صدارت چوہدری سردار خانصاحب منعقد ہوا۔ جس میں حاضرین کی تعداد پانصد تک تھی۔ مولوی عبد العزیز صاحب۔ اور گیانی واحد حسین صاحب نے تقاریر کیں۔ دوسرے دن گیانی واحد حسین صاحب نے سکھ مذہب کے متعلق تقریر کرتے ہوئے سکھ مسلم اتحاد پر روشنی ڈالی۔ اور مسلمان بادشاہوں پر اعتراضات کے جواب دیئے۔ تیسرے دن جلسہ کی کارروائی زیر صدارت بابو علی محمد صاحب پوسٹ ماسٹر شروع ہوئی۔ جس میں مہاشہ محمد عمر صاحب نے آریہ مذہب کے متعلق روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ ویدوں کی تعداد میں اختلاف ہے۔ اور ان کی تعلیم عالمگیر نہیں ہے۔ نیز ویدوں میں اس قدر تحریف ہو چکی ہے۔ کہ سینکڑوں منتر نکالے گئے۔ اور سینکڑوں داخل کئے گئے ہیں۔ چنانچہ مختلف شائع شدہ ویدوں کے حوالے پڑھ کر سنائے گئے۔

چوتھے دن بصدارت چوہدری سردار خانصاحب گیانی واحد حسین صاحب نے "اسلام عالمگیر مذہب ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس اجلاس کا بفضلہ تعالیٰ اچھا اثر رہا۔

علاقہ راوی بیٹ

مولوی محمد علی صاحب مبلغ علاقہ دریائے راوی بیٹ لکھتے ہیں۔ کہ مختلف دیہات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ایک گاؤں قریباً سارا احمدی ہو چکا ہے۔ صرف چند گھر رہتے ہیں۔ جمعہ اسی گاؤں میں پڑھایا گیا۔ جس میں چند غیر احمدی دوست بھی شامل ہوئے۔ جمعہ کے بعد صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایک مدلل تقریر کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نو افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ یہاں پر ایک دوست جان محمد صاحب مع سولہ اشخاص کے تبادلہ خیالات کے لئے آئے۔ خاکسار نے صداقت مسیح موعودؑ کے متعلق ان کو وضاحت سے سمجھایا۔ اس کے بعد موضع بوج میں جا کر پیغام حق پہنچایا۔

قصبہ داؤد میں جہاں اکثر ہندو آباد ہیں۔ کرشن اوتار کے متعلق بتایا۔ ایک پنڈت صاحب سے تبادلہ خیالات ہوا۔ جس میں انہوں نے اسلام کی فضیلت کا اقرار کیا۔ بعض سکھ دوست بھی دارالتبلیغ میں تشریف لائے۔ ست بچن وغیرہ کتب انکو پڑھنے کے لئے دی گئیں۔

بنگال میں سائیکل پر تبلیغی دورہ

قریشی محمد حنیف صاحب بنگال سے اطلاع دیتے ہیں۔ خاکسار نے سیوڑی میں دس دن قیام کر کے ۱۴ تقریریں کیں۔ ۲۰۰ تک اشتہار تقسیم کئے۔ اور زبانی بذریعہ پوسٹر و اشتہارات کم از کم ۳۰۰۰ انسانوں کو پیغام حق سنایا۔

فہرست خریداران الفضل جن کے نام وی پی ہونگے

مندرجہ ذیل اصحاب کا چندہ ۲۱ اپریل سنہ ۴۰ء سے ۲۰ مئی سنہ ۴۰ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ یہ احباب ۱۰ مئی سنہ ۴۰ء تک اپنا چندہ ارسال فرما دیں یا وی پی رد کرنے کے متعلق ۸ مئی سنہ ۴۰ء سے قبل اطلاع دے دیں ورنہ وی پی وصول کرنے کے لئے احباب کو تیار رہنا چاہئیے۔ (مینیجر الفضل)

۹۷ عبدالعظیم صاحب
۱۴۵ ایم ایم کریم بخش صاحب
۱۶۱ پیر حاجی احمد صاحب
۲۰۳ ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب
۲۵۵ منشی عنایت علی ؍
۲۸۶ مولوی غلام علی ؍
۳۶۲ بابو عبدالغفور ؍
۳۸۷ شیخ عنایت اللہ ؍
۴۰۷ سیٹھ اسمٰعیل آدم ؍
۴۷۹ مولوی عبدالحی صاحب
۴۸۴ مولوی سراج الحق صاحب
۹۷۹ خوشی محمد ؍
۱۱۶۵ حاجی عبدالقدوس ؍
۱۳۳۲ حکیم عبدالرحمٰن ؍
۱۳۷۸ شیخ نیاز احمد ؍
۱۵۱۵ سید حبیب اللہ شاہ ؍
۱۸۱۷ بابو اللہ بخش ؍
۲۰۴۴ فیض محمد ؍
۲۱۶۰ میاں ابراہیم ؍
۲۱۷۴ میر کلیم اللہ ؍
۲۶۷۵ بابو محمد شفیع ؍
۲۷۴۰ چوہدری عطا محمد ؍
۲۸۵۴ محمد حنیف ؍
۲۹۴۱ ڈاکٹر پیر بخش ؍
۲۹۴۳ نیک عالم ؍
۳۵۸۳ خواجہ عبدالرحمٰن ؍
۳۷۲۵ ظہور احمد ؍
۳۸۹۰ ڈاکٹر سراج الدین ؍
۴۰۱۱ شیخ محمد کرم الٰہی ؍
۴۰۲۴ جلال الدین ؍
۴۱۲۰ بابو غلام حسین ؍
۴۳۳۱ سومیر خان ؍
۴۸۲۹ محمد حسین ؍
۵۳۲۹ مولوی سعد الدین ؍
۵۳۳۰ سردار خان ؍

۵۶۱۴ عبدالمجید خان صاحب
۵۶۸۲ عبدالشکور ؍
۵۸۳۴ ڈاکٹر اعظم علی ؍
۵۸۶۵ محمد مدد علی ؍
۶۳۲۱ بابو محمد عالم ؍
۶۴۸۱ سیٹھ محمد صدیق ؍
۶۵۱۱ ایم غلام مصطفیٰ ؍
۶۷۳۶ خدا بخش ؍
۶۷۶۷ بابو احمد اللہ ؍
۷۰۸۲ ولی اللہ ؍
۷۱۵۰ چوہدری عنایت اللہ ؍
۷۴۶۱ بابو عبدالغنی ؍
۷۶۵۵ سیکرٹری انجمن احمدیہ
۷۹۰۰ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۷۹۱۷ چوہدری غلام حسین ؍
۸۱۵۶ شیخ غلام رسول ؍
۸۲۲۹ چوہدری غلام رسول ؍
۸۳۱۰ قاضی ظہور الدین ؍
۸۵۰۹ محمد اکمل ؍
۸۷۸۰ شیخ محمد بخش ؍
۸۸۳۴ حاجی محمد ابراہیم ؍
۸۸۸۱ چوہدری غلام محمد ؍
۸۸۸۷ عاشق محمد ؍
۸۹۱۶ عین علی شاہ ؍
۹۰۷۷ سید حسام الدین احمد ؍
۹۱۲۳ محمد حسین خان ؍
۹۱۵۵ سید حبیب الرحمٰن ؍
۹۱۷۰ خادم علی ؍
۹۲۲۶ حاجی احمد ؍
۹۳۰۹ قمر الدین ؍
۹۳۱۹ شیخ محمد حسن ؍
۹۳۳۶ چوہدری عبدالحی ؍
۹۳۸۶ خلیل الرحمٰن ؍
۹۴۶۰ بشیر احمد ؍
۹۵۱۸ سید تاج حسین ؍

۹۶۰۹ بابو محمود احمد صاحب
۹۰۲۰ محمد الدین ؍
۹۸۵۶ رشید محمد خان ؍
۹۸۸۷ چوہدری فضل احمد ؍
۹۹۰۲ قمر الدین ؍
۹۹۰۴ منشی برکت علی ؍
۹۹۶۴ آئی اے حکیم ؍
۹۹۸۴ مرزا غلام سرور ؍
۱۰۰۳۴ حبیب اللہ ؍
۱۰۰۴۲ صدیق احمد ؍
۱۰۰۹۹ چوہدری سید علی ؍
۱۰۱۰۷ انچارج ملک محمد شفیع ؍
۱۰۱۰۸ سلیم اللہ ؍
۱۰۱۱۴ عبدالغنی ؍
۹۵۶۹ محمد حسین ؍
۱۰۱۶۲ عبدالکریم خان ؍
۱۰۲۷۴ شیخ عظیم الدین ؍
۱۰۲۸۴ کمال احمد ؍
۱۰۳۰۴ میر غلام محمد ؍
۱۰۳۲۵ ڈاکٹر لال الدین ؍
۱۰۱۰۳۴ ایم ایل مارکر صاحب
۱۰۳۷۲ مولوی صالح محمد ؍
۱۰۳۷۶ ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم
۱۰۴۶۱ غلام جیلانی خان صاحب
۱۰۴۹۴ میر عبدالسلام ؍
۱۰۵۱۱ ایم بشیر الدین ؍
۱۰۵۱۵ محمد عبدالحفیظ ؍
۱۰۵۴۹ حافظ بشیر احمد ؍
۱۰۵۸۴ چوہدری احمد مختار ؍
۱۰۶۲۳ راجہ محمد افضل خان ؍
۱۰۶۹۲ ایس ایم حسن ؍
۱۰۷۲۱ حافظ سخاوت علی ؍
۱۰۷۹۶ مولوی غلام رسول صاحب
۱۰۸۰۷ منشی دانشمند ؍
۱۰۸۲۲ بشیر احمد ؍

۱۰۸۳۵ مینیجر صاحب احمدیہ لائبریری
۱۰۸۷۵ محمد شریف صاحب چغتائی
۱۰۸۷۶ ڈاکٹر شیخ احمد الدین صاحب
۱۱۳۰۶ سیٹھ حاجی الیاس ؍
۱۱۳۱۰ منشی محمد بخش ؍
۱۱۳۲۱ محمد علی ؍
۱۱۳۸۵ عبدالحلیم ؍
۱۱۳۹۸ ایم اے حکیم صاحب
۱۱۴۳۴ شیخ محمد صاحب
۱۱۵۱۳ سیٹھ حاجی علی محمد ؍
۱۱۵۱۹ نذیر احمد ؍
۱۱۵۷۹ محمد بخش ؍
۱۱۵۸۵ ٹی پی محمد ؍
۱۱۶۳۴ عبدالحکیم ؍
۱۱۷۰۴ میاں اللہ دتا ؍
۱۱۷۸۰ ابو المبشر رحمت اللہ
۱۱۸۸۸ ڈائرکٹر انفارمیشن
۱۲۰۸۰ عزیز حسین صاحب
۱۲۱۸۷ شیخ محمد مبارک اسمٰعیل
۱۲۲۰۴ بابو قاسم الدین ؍
۱۲۲۳۳ محمد مرزا احمد بیگ
۱۲۲۳۷ مستری غلام محمد ؍
۱۲۳۲۸ احمدیہ دار التبلیغ
۱۲۴۰۲ حوالدار میجر علی محمد صاحب
۱۲۴۵۴ ظہور احمد ؍
۱۲۶۲۳ بابو محمد شریف ؍
۱۲۶۷۰ حاجی محمد صدیق ؍
۱۲۶۸۸ محمد شفیع ؍
۱۲۷۲۶ شیخ عبدالحمید ؍
۱۲۷۴۳ سید بہادل شاہ ؍
۱۲۷۴۶ ماسٹر محمد عبداللہ ؍
۱۲۸۳۱ میر احسان اللہ ؍
۱۲۸۳۷ پروفیسر محمد اسلم ؍
۱۲۸۴۵ شیخ ظہور الدین ؍
۱۲۸۵۰ شیخ مولا بخش ؍
۱۲۸۸۱ ڈاکٹر معراج الدین ؍
۱۲۹۳۷ ڈاکٹر نواب احمد ؍
۱۳۰۶۴ ماسٹر اللہ دتا ؍
۱۴۰۰۶ آر۔ اے خاکی قاسمی
۱۴۳۴۷ شیخ محمد صاحب
۱۴۳۹۶ چوہدری غلام احمد ؍
۱۴۴۰۶ محمد شاہنواز خان
۱۴۴۴۷ شریف احمد ؍

۱۴۴۷۵ محمد شریف صاحب
۱۴۴۷۹ لائبریرین احمدیہ کراچی
۱۴۴۸۲ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب بٹالہ
۱۴۴۸۴ ہاشم حاجی غنی صاحب
۱۴۴۸۷ بشیر محمد ؍
۱۴۵۰۳ شیخ کرم بخش ؍
۱۴۵۲۷ ملک صفدر علی ؍
۱۴۵۴۳ میاں احسان الٰہی ؍
۱۴۵۸۱ میاں بشیر احمد ؍
۱۴۵۸۴ میاں غلام سرور ؍
۱۴۶۰۱ عبدالصمد ؍
۱۴۶۲۵ نظیر بیگم صاحبہ
۱۴۶۲۷ عبدالسلام صاحب
۱۴۶۶۵ خواجہ محمد اقبال
۱۴۶۷۰ سید احمد رضی اللہ
۱۴۶۹۸ فضل الٰہی ؍
۱۴۷۰۰ محمد سعید ؍
۱۴۷۰۷ محمد عبدالحق ؍
۱۴۷۱۰ رانا فیض بخش ؍
۱۴۷۳۲ یوسف علی خان ؍
۱۴۷۳۳ نظام الدین ؍
۱۴۷۳۴ چوہدری خوشی محمد ؍
۱۴۷۶۲ ڈاکٹر سید عنایت اللہ
۱۴۷۷۲ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۴۷۸۱ ایم عطا محمد عبدالرحمٰن
۱۴۸۰۰ منشی عبداللہ خان ؍
۱۴۸۲۱ مولوی بشیر احمد ؍
۱۴۸۲۹ سید سلیم شاہ ؍
۱۴۸۳۰ چوہدری غلام احمد ؍
۱۴۸۳۱ شیخ خادم حسین ؍
۱۴۸۳۵ محمد عبدالسبحان ؍
۱۴۸۳۸ نیاز احمد ؍
۱۴۸۴۰ ہدایت علی شاہ ؍
۱۴۸۵۵ جمعدار محمد خان ؍
۱۴۸۶۰ چوہدری عبداللہ خان
۱۴۸۰۱ اہلیہ صاحبہ قریشی صلاح الدین صاحب
۱۴۸۷۵ مولوی عبدالواحد صاحب
۱۴۸۸۱ ملک بہادر خان ؍
۱۴۸۹۰ محمود احمد شاہ ؍
۱۴۸۹۲ ملک ہدایت اللہ خان
۱۴۹۲۰ بابو غلام حمید رضا صاحب

۱۴۹۳۴ قاضی محمد حسین صاحب
۱۴۹۳۸ بابو محمد ابراہیم ؍
۱۴۹۳۹ محمد اصغر علی ؍
۱۴۹۶۲ چوہدری مبارک احمد ؍
۱۴۹۶۴ ریاض الدین صاحب
۱۴۹۷۰ ڈاکٹر فسیح الدین ؍
۱۴۹۷۱ چوہدری میلا خان ؍
۱۴۹۷۵ ملک جمال محمد ؍
۱۴۹۷۶ ملک نبی محمد ؍
۱۴۹۷۹ چوہدری اللہ دین ؍
۱۴۹۸۴ عبدالکریم صاحب
۱۴۹۸۶ منشی مسعود الرحمٰن ؍
۱۴۹۸۷ محمد احمد ؍
۱۴۹۸۸ شیخ غلام علی ؍
۱۴۹۸۹ چوہدری محمد ابراہیم
۱۵۰۳۵ اسمٰعیل صاحب
۱۵۰۳۸ سیکرٹری احمدیہ دار التبلیغ
۱۵۰۳۹ ایم ظہیر الدین صاحب
۱۵۰۴۱ مینیجر صاحب دی انڈین لائبریری
۱۵۰۶۴ ایچ ایل قریشی صاحب
۱۵۰۶۹ چراغ الدین ؍
۱۵۰۷۸ مفتی مجتبیٰ صادق ؍
۱۵۰۸۳ مسز فوق ؍
۱۵۰۹۷ میاں ایوب ؍
۱۵۱۰۳ ملک میر احمد ؍
۱۵۱۰۴ ایم عطاء اللہ خان ؍
۱۵۱۰۷ ایم عبدالمجید صاحب
۱۵۱۱۷ مولوی عبدالحق ؍
۱۵۱۲۳ محمد عالم ؍
۱۵۱۲۷ خواجہ عبدالحمید ؍
۱۵۱۴۳ چوہدری علی محمد خان ؍
۱۵۱۷۵ کریم بخش ؍
۱۵۱۷۹ عبداللہ خان ؍
۱۵۱۸۴ شیخ نور حسین ؍
۱۵۱۸۷ سیکرٹری انجمن احمدیہ کیمبلپور
۱۵۱۹۱ ملک نصیر احمد صاحب
۱۵۱۹۳ میر ضیاء اللہ ؍
۱۵۱۹۷ مرزا محمد شریف بیگ
۱۵۱۹۹ پریذیڈنٹ صاحب کلر کہار
۱۵۲۰۰ شیخ عبدالحفیظ صاحب
۱۵۲۰۲ حکیم علی احمد ؍

(۱۰۰)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

سٹاک ہالم ۲۶ اپریل۔ ناروے میں لڑائی کے متعلق خبروں سے پتہ لگتا ہے کہ برطانیہ کے جنگی جہاز ٹرانیم کی کھاڑی میں داخل ہو گئے ہیں۔ مگر ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ خبر صحیح ہے یا غلط۔ اس کھاڑی میں داخلہ کے لئے ایک ایسے قلعہ سے گذرنا پڑتا ہے جس پر جرمنی کا قبضہ ہے اور یہاں اس کے کئی زبردست جنگی جہاز موجود ہیں۔

لنڈن ۲۶ اپریل۔ ناروے میں جرمن طیارے پُرامن شہریوں پر بے دریغ بمباری کر رہے ہیں۔ کل تمام دن وہ مغربی علاقہ میں پہاڑوں اور کھاڑیوں پر پرواز کرتے رہے۔ اور بمباری کے علاوہ مشین گنوں سے گولیاں بھی برساتے رہے۔ اس وحشیانہ حرکت کی وجہ سے ناروے کے شہریوں میں ان کے خلاف غصہ بڑھتا جا رہا ہے اور ساتھ مقابلہ کے لئے حوصلہ بھی

پیرس ۲۶ اپریل۔ مغربی محاذ کے متعلق ایک فرانسیسی اعلان مظہر ہے کہ ذار کے علاقہ میں توپ خانوں نے ایک دوسرے پر خوب گولہ باری کی۔ فرانس کے سمندری محکمہ کے وزیر نے چیمبر آف فنانس کمیٹی میں اعلان کیا ہے کہ حکومت نے علاوہ از جلد ۳۵-۳۵ ہزار ٹن کے چار جنگی جہاز بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

برسلز ۲۶ اپریل۔ آج شاہ لیوپولڈ نے وزارت کا استعفیٰ منظور کر لیا۔ مگر جب تک نیا انتظام نہ ہو موجودہ وزارت کام چلائے گی۔

لنڈن ۲۶ اپریل۔ آج برطانیہ اور سوئٹزرلینڈ کے مابین جنگ کے زمانہ کے لئے ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔ فرانس اور سوئٹزرلینڈ کا بھی ایسا سمجھوتہ ہوا ہے۔

لاہور ۲۶ اپریل۔ ۱۹ مارچ کو خاکساروں پر پولیس نے جو گولی چلائی تھی۔ اس کی تحقیقاتی کمیٹی نے آج سرکاری شہادت ختم کر دی۔ آئندہ اجلاس ۶ مئی کو ہوگا۔ جب خاکساروں کے گواہ پیش ہونگے۔

لکھنؤ ۲۶ اپریل۔ شیعہ سنی فساد کے دوران میں پولیس نے جو گولی چلائی تھی۔ اس کی تحقیقات کے بعد پولیس کو حق بجانب قرار دیا گیا ہے۔

لاہور ۲۵ اپریل۔ شہید گنج کے متعلق لاہور ہائیکورٹ کے فیصلہ کے خلاف پریوی کونسل میں اپیل کی سماعت آج ایک بنچ نے کی۔ اور اپیلانٹ کی بحث سننے کے بعد سکھوں کے وکیل کا جواب سننے کی ضرورت محسوس نہ کی اور فیصلہ محفوظ رکھا۔

لنڈن ۲۵ اپریل۔ محکمہ پرواز کا اعلان مظہر ہے کہ آج سکاپا فلو پر جرمنی کے بہت سے طیاروں نے بمباری کی۔ اور کھلی سڑکوں پر مشین گنوں سے گولیاں چلائیں۔ توپوں اور رائل ایئر فورس کے طیاروں نے ان کا مقابلہ کیا۔

لنڈن ۲۵ اپریل۔ آج دارالعوام میں سوال کیا گیا کہ کیا حکومت کو نیو برٹش براڈ کاسٹنگ سٹیشن کا علم ہے جو انگلستان میں جرمن پروپیگنڈا کرتا ہے۔ حکومت کی طرف سے کہا گیا کہ اس ریڈیو سٹیشن کو بے کار کرنا مشکل ہے۔

لاہور ۲۵ اپریل۔ آج بھی خاکساروں نے پُرامن مظاہرے کئے۔ دوپہر کے وقت چھ خاکسار سنہری مسجد سے نکلے اور مارچ کرتے ہوئے پولیس کے پہنچنے سے قبل اونچی مسجد بھاٹی گیٹ میں داخل ہو گئے۔ شام کے قریب وہاں سے نکل کر ہیرا منڈی کے تھانہ میں پہنچے۔ نماز ادا کرنے کے بعد سالار نے تقریر کی۔ اور پھر گرفتار ہو گئے۔

دہلی ۲۶ اپریل۔ مسلم نیشنلسٹ کانفرنس کا اجلاس کل سے شروع ہو رہا ہے۔ اس کے صدر خان بہادر اللہ بخش آج یہاں پہنچ گئے۔ تیسرے پہر ان کا جلوس نکالا گیا۔ سر غلام حسین ہدایت اللہ نے ایک بیان میں کانفرنس سے اپیل کی ہے کہ ملک کو ٹکڑے کرنے کے بجائے اس میں ایکا پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ آپ نے کہا ہندوستان ہندو مسلمان دونوں کا گھر ہے۔ اس لئے دونوں کو باہم لڑنے جھگڑنے کی بجائے امن سے رہنا چاہئے آپ نے کہا مسلمانوں کو اپنی تعداد کی قلت سے گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ کسی ملک پر حکومت کرنے کے لئے زیادہ تعداد کی نہیں۔ بلکہ اعلیٰ دماغ کی ضرورت ہوتی ہے۔

لنڈن ۲۶ اپریل۔ ناروے میں جرمنوں نے ہوائی جہازوں کے ذریعہ جو تباہی مچا رکھی ہے اس کے مقابلہ میں انگریزوں اور ان کے ساتھیوں نے سخت کارروائی شروع کر دی ہے۔ اتحادیوں کی ہوائی جہازوں پر گولے پھینکنے والی بہت سی توپیں ناروے میں پہنچ گئی ہیں جن سے کام لیا جا رہا ہے۔ آج انگریزوں کی ہوائی وزارت نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ بہت زور شور سے حملے کئے جا رہے ہیں۔ جرمنی کے چھ ہوائی جہازوں کو گرا لیا گیا اور آٹھ کو سخت نقصان پہنچایا گیا۔ اوسلو کی کھاڑی پر انگریزی ہوائی جہازوں نے اڑان کی اور وہاں آگ لگی ہوئی دیکھی۔ ٹرینڈہم کے ہوائی اڈے پر بھی حملہ کیا گیا۔ انگریزوں اور ان کے ساتھیوں کے پانچ جہازوں کا پتہ نہیں لگ سکا۔

لنڈن ۲۶ اپریل۔ ناروے کے کنارے کے آس پاس برطانیہ کا سمندری بیڑہ جرمنوں سے اپنا سکہ منوا رہا ہے۔ آج ایک سخت لڑائی کی خبر پہنچی ہے جس کی تفصیلات ابھی معلوم نہیں ہو سکیں۔

لنڈن ۲۶ اپریل۔ ناروے کی لڑائی میں جرمنی کے تباہ کرنے والے سات جہاز ڈبو دیئے گئے۔ ان کے مقابلہ میں انگریزوں کے صرف تین جہازوں کو نقصان پہنچا۔ لنڈن میں ایک بیان چھپا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ناروے کی لڑائی میں جرمنی کو اس وقت تک کس قدر نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ۹ اپریل سے ۲۲ اپریل تک جرمنی کے ۲۶ فوج لے جانے والے جہاز یا تو بیندہ سے چھید کر کے ڈوب گئے یا ڈبو دیئے گئے ۷ جرمن جہاز پکڑ لئے گئے۔ اوسلو کی کھاڑی کی لڑائی میں کئی ہزار جرمن مارے گئے۔ اسلحہ اور بارود وغیرہ کا بھی بہت نقصان ہوا۔

لنڈن ۲۶ اپریل۔ موصولہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹرانیم کی جرمن فوج انگریزوں اور ان کے ساتھیوں کے نرغہ میں بری طرح پھنسی ہوئی ہے کل خبر ملی تھی کہ جرمن فوجیں اوراک پہنچ گئی ہیں۔ آج انگریزی فوجوں نے انہیں کئی میل پیچھے ہٹا دیا۔

لنڈن ۲۶ اپریل۔ بالٹک کے سمندر کی بندرگاہوں سے جرمن فوجوں کے روانہ ہونے کی خبریں برابر مل رہی ہیں ہو سکتا ہے یہ فوجیں ناروے جائیں مگر یہ بھی خیال ہے کہ سویڈن پہنچیں۔

لنڈن ۲۶ اپریل۔ برلن سے جو خبریں ایمسٹرڈم پہنچی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہٹلر کی اپنے مشیروں سے کانفرنسوں کا سلسلہ ختم ہونے میں نہیں آتا بلکہ زیادہ زور سے جاری ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہٹلر نے جو کچھ سوچا تھا وہ عمل میں نہیں آیا۔

لنڈن ۲۶ اپریل۔ رومانیہ میں آج تمام سیاسی قیدیوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ بادشاہ کیرل نے ملک میں بہتر حالات پیدا کرنے کے لئے عام معافی کا اعلان کر دیا ہے۔

دہلی ۲۶ اپریل۔ ہندوستانیوں کے برما میں رہنے کے سوال پر برما گورنمنٹ نے جو کمیٹی مقرر کی تھی وہ اپنی رپورٹ اگلے مہینے پیش کرے گی۔ گورنمنٹ برما اس بارہ میں کوئی قانون بنانے سے قبل گورنمنٹ ہند سے مشورہ کرے گی۔

پشاور ۲۶ اپریل۔ کوہاٹ سے بنوں جانے والی ٹرک پر ایک بم پھٹا تھا۔ جب پولیس اس کی تحقیقات کے لئے گئی تو قبیلہ والوں نے اس پر حملہ کر دیا۔ دونوں طرف سے گولیاں چلائی گئیں مگر کسی کے مرنے یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔

لاہور ۲۶ اپریل۔ پنجاب گورنمنٹ نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ اگر مظاہرہ کے وقت خاکساروں کی طرف سے حملہ کا احتمال ہو

بورڈنگ تحریک جدید

احباب کو معلوم ہے۔ کہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بورڈنگ تحریک جدید کو مطابق ۱۳ کے مطابق تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ساتھ قائم کیا ہوا ہے۔ اس میں فی الحال تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کو داخل کیا جاتا ہے۔ بورڈنگ ہاؤس میں طلباء کو پانچوں وقت ٹیوٹروں کی نگرانی میں مسجد نور میں باجماعت نمازیں پڑھائی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ٹیوٹر بچوں کی تعلیمی نگرانی بھی کرتے ہیں۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق قرآن حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ آج کل بورڈنگ ہاؤس کے سپرنٹنڈنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اسسٹنٹ ماسٹر ہیں اور تحریک جدید کے واقفین بطور ٹیوٹر کام کرتے ہیں۔ بورڈنگ کا انتظام براہ راست حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کے ہاتھ میں ہے جو حضور ہفتہ واری رپورٹ پر ہدایات فرماتے ہیں۔ لہٰی انتظام ایک کو الیفائڈ ڈاکٹر کے سپرد ہے۔ پنجاب میں ۲ تعلیمی سال کی ابتداء ماہ اپریل سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ احباب اس بورڈنگ میں اپنے بچوں کو داخل کروا کر اپنے آقا کے ارشاد کی تعمیل کر کے فلاح دارین حاصل کریں گے۔ (انچارج تحریک جدید)

سرینگر (کشمیر) مری اور ڈلہوزی کو ریل اور سڑک کے مشترکہ ٹکٹ

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام اہم سٹیشنوں سے مذکورہ بالا مقامات تک متعدد بکنگ کے لئے ریل اور سڑک کے مشترکہ واپسی ٹکٹوں کی سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔ اسی طرح ای۔ آئی۔ وجی۔ آئی پی و بی بی اینڈ سی۔ آئی و بی اینڈ این۔ ڈبلیو۔ ایم۔ ایس اور جے ریلویز کے بعض سٹیشنوں سے کشمیر۔ مری اور ڈلہوزی تک سفر کے لئے بھی یہ سہولتیں حاصل ہیں۔ باتصویر رنگین پمفلٹوں کے لئے جن میں پوری پوری تفصیلات درج ہیں۔ مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں۔

جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

پرانے اخبارات و رسائل کا بہترین مصرف

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ۱۹۲۵ء تک کے جلد پرانے اخبارات و رسائل بالخصوص البدر۔ الحکم۔ الفضل اور آج تک کے ریویو اردو انگریزی اور تشحیذ الاذہان مصباح وغیرہ کو بجائے ردی کی صورت میں استعمال کرنے یا تلف و ضائع کرنے کے ہمارے ہاں فروخت کر دیں۔ اور ان جملہ اخبارات و رسائل کے مکمل فائل اور متفرق پرچے ہمارے ہاں ہر وقت مل سکتے ہیں۔ نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر قسم کی نئی و پرانی کتب کے علاوہ۔ دیگر ہر قسم کی مذہبی علمی تعلیمی ادبی کتابیں خریدنے یا فروخت کرنے کا جب بھی ارادہ ہو۔ ہم سے ضرور دریافت فرما لیا کریں۔ ہمارے ساتھ تعاون کرکے آپ کو بہت ہی فائدہ ہوگا۔ جواب طلب امور کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ لازمی ہے۔ فوراً تعمیل ہوگی۔

المشتہران عبد العظیم عبد الرشید جلد سازان و کتب فروشان قادیان دارالامان

ویدوں میں احمدؐ اور قادیان

یعنی وہ دلچسپ مناظرہ جو فاضل عربی و سنسکرت مولانا ناصر الدین عبد اللہ صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ اور پنڈت ترلوک چند صاحب شاستری کے درمیان ہوا۔ مولانا ناصر الدین صاحب نے یہ دعویٰ کیا ہے۔ کہ ویدمیں ایک رشی کی آمد کا ذکر ہے۔ جس کا نام احمد اور مقام قدوان یعنی قادیان بتایا گیا ہے۔ اور پنڈت ترلوک چند صاحب نے اس کی تردید کی ہے۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب فاضل کا دیباچہ بھی شامل ہے۔ یہ مناظرہ تحریری ہوا تھا پھر اس کے پرچے قادیان کے ہندو مسلم اور سکھ اصحاب کے بہت بڑے مجمع میں پڑھ کر سنائے گئے تھے۔ اب یہ پرچے چھاپ دیئے گئے ہیں۔ ہندوؤں میں اشاعت کے لئے قیمت نہایت واجبی رکھی گئی ہے۔ ایک نسخہ کی قیمت دو آنے پچیس کی تین روپے پچاس کی پانچ روپے اور سو کی نو روپے ہے۔ محصولڈاک علاوہ ایک روپیہ سے کم قیمت کے نسخوں کے لئے ٹکٹ بھیجیں زیادہ کے لئے رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ محصولڈاک فی رسالہ تین پیسے ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **منیجر مکتبہ احمدیہ قادیان**

خدمت خلق

مردانہ پوشیدہ۔ زنانہ دیرینہ امراض کے لئے مجھے لکھئے۔ ہومیوپیتھک علاج بہ نسبت دوسرے طریقہ علاج کے جلد فائدہ کرتا ہے۔ مختلف علاج اور انجکشن سے بیماری کو پیچیدہ نہ بنایئے۔ اگر آپ کسی کو مرض میں مبتلا پاویں میرا تعارف کرا دیجئے۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

ریشمی بوسکی

نہایت خوبصورت۔ ملائم۔ پائدار۔ رنگ میں سفید۔ اس میں سوت کا ایک تار بھی نہیں لگایا گیا۔ چار قمیصوں یا چھ چھوٹی قمیصوں کے لئے کافی ہے۔ ۱۲ گز × ۲۷" قیمت ۵/۸/۱ فی ٹکڑہ۔

ریشمی چادریں

نہایت خوبصورت۔ پائدار۔ اعلےٰ۔ تمام رنگوں کی ملتی ہیں۔ سائز ۳ گز × ۱½ گز ۱/۸/۱ فی جوڑا پیکنگ اور پوسٹیج معاف ایک ہفتہ کے اندر ناپسند ہونے کی صورت میں قیمت واپس **ہری رٹ کارپوریشن لدھیانہ**

سکنی اراضی برائے فروخت

مندرجہ ذیل قطعہ جات تعدادی ۱۷ مرلے۔ واقعہ قادیان دار الامان قابل فروخت ہیں۔

(۱) جمعبندی ۳۱/۳۲ کھاتہ ۳۱۲/۳۱۹ کھتونی ۱۱۶۰ نمبر خسرہ بندوبست ۱۵۰۳ سے ۶ مرلے

(۲) جمعبندی ۳۱/۳۲ کھاتہ ۳۱۲ کھتونی ۱۱۶۰ نمبر خسرہ ۱۵۰۳ سے ۲½ مرلے

(۳) جمعبندی ۳۱/۳۲ کھاتہ ۳۱۹ کھتونی ۱۱۶۰ نمبر خسرہ بندوبست ۱۵۰۳ سے ۸½ مرلے

ضرورتمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

جمیل احمد آئل انجن فلور ملز گڑھی کپورہ ضلع مردان

ضرورت رشتہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی جو کہ سرکاری ملازم ایک مخلص اور معزز خاندان کے فرد ہیں۔ کی تین لڑکیوں کے لئے جو کہ تعلیم یافتہ صاحب سیرت اور امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہیں۔ معقول ذریعہ معاش ملازمت پیشہ رشتوں کی ضرورت ہے۔ جو کہ نیک۔ صالح۔ تعلیم یافتہ برسر روزگار مخلص اور معزز خاندان کے فرد اور پنجاب کے باشندے اور مین لائن کے قریب کے شہر کے رہنے والے ہوں۔ ل معرفت مولوی چراغ الدین مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مری روڈ شہر راولپنڈی

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی